بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نُورٌ عَلٰی نُورٍ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُورِهٖ مَنْ یَّشَآءُ (النور: ۳۵)

نور پر نور ہے، اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے

نُورٌ عَلٰی نُور

مرقعاتِ جہانِ امامِ ربانی مجددِ الفِ ثانی رضی اللہ عنہ

ترتیب

ابو السرور محمد مسرور احمد

امامِ ربانی فاؤنڈیشن، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ط یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ (النور: ۳۵)

(نور پر نور ہے اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے)

نُورٌ علیٰ نُور

مرقعات امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی

مرتبہ

صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد

امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

(۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۵ء)

نام ______ نورِ علی نور
(مرقعات امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مرتب ______ صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
نظر ثانی ______ محمد عالم مختار حق
طابع ______ حاجی محمد الیاس
مطبع ______
طباعت ______ ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۵ء
اشاعت ______ اوّل
تعداد ______ ایک ہزار
ناشر ______ امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی
قیمت ______

ملنے کے پتے

پاکستان

☆ امام ربانی فاؤنڈیشن' اے۔۱' پلاٹ نمبر ۲۳' اسٹیڈیم لین نمبر ۴' خیابان شمشیر فیز 7' ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی فون نمبر ۰۲۱-۵۸۰۹۹۳

☆ ادارہ مسعودیہ ۲/۶' ۵۔ای' ناظم آباد' کراچی، فون نمبر ۰۲۱-۶۶۱۴۷۴۲

☆ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز' محمد بن قاسم روڈ، آف ایم۔اے۔جناح روڈ، کراچی، فون نمبر ۰۲۱-۲۲۱۳۹۷۳

☆ ضیاء القرآن پبلی کیشنز' انفال سینٹر' اردو بازار' کراچی: فون نمبر ۰۲۱-۲۶۳۰۲۱۱

☆ شرکت اسلامیہ' مسلم منزل' حمید پورہ کالونی نمبر ۱' میرپور خاص (سندھ) فون نمبر ۰۲۳۱-۷۵۶۱۸

☆ ادارہ مظہر اسلام' نئی آبادی' مجاہد آباد' مغل پورہ' لاہور۔۵۴۸۴۰ فون نمبر ۰۴۲-۵۷۶۰۱۵۱

☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا' ۲۵' جاپان مینشن' ریگل چوک' صدر' کراچی۔۷۴۴۰۰' فون نمبر ۰۲۱-۷۷۲۵۱۵۰

☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا' گلی نمبر ۳۸' ۴/۴۴۔ایف۔۶/۱' اسلام آباد۔۴۴۰۰۰' فون نمبر ۰۵۱-۲۸۲۵۵۸۷

☆ دار العلوم سلطانیہ' کالا دیو' ضلع جہلم فون نمبر ۷۳۰۸۸۹، ۷۳۴۸۱۱ موبائل ۰۳۰۰-۹۵۱۲۹۲۰

☆ رکن الاسلام پبلی کیشنز' رکن الاسلام جامعہ مجددیہ' ہیرآباد' حیدرآباد (سندھ)' فون نمبر ۶۱۷۰۸۶، ۰۲۲۱-۶۳۷۹۴۶

☆ فرید بک اسٹال' ۳۸۔اردو بازار' لاہور' فون ۰۴۲-۷۲۴۴۸۹۹

☆ مکتبہ نبویہ' گنج بخش روڈ' لاہور

☆ مکتبہ رضویہ' دربار مارکیٹ' گنج بخش روڈ' لاہور' فون نمبر ۰۴۲-۷۲۲۶۱۹۳

☆ مکتبہ غوثیہ' پرانی سبزی منڈی نزد پولیس چوکی' محلہ فرقان آباد' یونیورسٹی روڈ' کراچی فون ۰۲۱-۴۹۱۰۵۸۴

☆ مکتبہ بستان العلوم' جامعہ نقشبندیہ' کڈیالہ (مجاہد آباد) براستہ گجرات' آزاد کشمیر فون نمبر ۵۰۵۹۵، ۰۳۴۲-۷۴۱۰۶۲۴

☆ دار المبلغین' جامع مسجد قادریہ شیر ربانی' ۱۲۱ یکڑ اسکیم' امن آباد' لاہور

☆ حوزۂ نقشبندیہ' کاشانہ شیر ربانی' مکان نمبر ۱۵' اجمیری اسٹریٹ' ہجویری محلہ' دربار داتا گنج بخش' لاہور' فون نمبر ۰۴۲-۷۳۱۳۳۵۶

☆ دربار عالیہ مرشد آباد شریف' بالمقابل آڈٹ کالونی' کوہاٹ روڈ' پشاور (سرحد)' فون نمبر ۰۹۱-۲۵۲۳۴۷۹

☆ مفتی محمد جان نعیمی' دار العلوم مجددیہ نعیمیہ، ملیر، کراچی، (سندھ) فون نمبر ۰۲۱-۴۵۰۹۰۷۴

FOREIGN COUNTRIES

- Mr. Ishoni Mahram Naqshbandi, Kabadian, K13, 50 year USR Dushanba City, Kizakistan (USR).Ph: 0099 2372-317597.
- Mr. Usman Ali, Al-Madina Restaurant No. 6 of Jaungymuan, West Road, 9th Floor (CHINA). Ph: 0086-86509714 / 6627
- Sufi Abur Rahman C/o Taj Hotel, Badshah Chowk, Seringar Kashmir (INDIA). Ph:0194 - 2416785, 2416785.
- Mr. Shaikh Nematullah Khalil Ibrahim, Imam Islamic Centre, Japan 1-6-11 Ohara Setagaya, Tokyo, (JAPAN).Ph: 0334606169
- Green Dove International Ltd. 148 - 164 Gregory Boulevard, Nottingham NG7, 5 JE, (U.K.). Tel: 0115-911 7222.
- Dr. Ahmed Mirza, 720-E, Bridle Way Gilbert A2 85296 (U.S.A.) Tel: 4807929746
- Mawlana Ghulam Rasool Naqshbandi Kashmeri, Rue Wander, Moelen 1 B - 1080 Belgium PXL. Mobile 0032-479-863-786.
- Mr. Munir Hussain Masoodi, 46-Holly Lane Smethwick, West Midlands B67 7JD. (U.K). Tel: 07810525092.
- Mr. Masood Ahmed Ashrafi, Chairman, Global Islamic Mission, 355, Walnut Street # 2, Yonkers, New York-10701 (U.S.A). Tel: (914) 476 1426.
- Shah Zulfiqar Ali, 2022 - 100 Mornelle Court Toranto on, MIE 4 x 2 (CANADA). Ph: (416)534-8953.
- Allama Badr al-Qaudri, Director Islamic Academy, Jacobmaris Straat-37, Den-Haag 2526 A,P (Holland)
- Mawlana Qamaruddin, M.M.M.F. Vill: Rawli, P.O. Moenpur-3086, District Sunamgang, (Bangladesh).
- Abu al-Nasr Anas Farooqi Shah Abdul Khair Academy, Dargah Shah Abul Khair, Shah Abul Khair Road, Delhi - 6, (INDIA). Ph: 23263952.
- Dr. Mufti Muhammad Mukarram Ahmed, Nusratul Islam Educational Society, Masjid Fatehpuri, Delhi-6, (INDIA). Ph:23918322, 23979610.
- Khalifa Muhammad Yahya, Roza Shareef, Sirhind, District Fatehgarh, Pin code-140406.(INDIA) Ph:01763-30144.
- Mawlana Muhammad Qamaruddin Rizvi, Maktaba-i-Rizvia, 423-Matia Mahal, Jama Masjid Delhi 110006, (INDIA) Ph: 23264524.

بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

بلغ العلیٰ بکمالہ

کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ

صلوا علیہ وآلہ

علیہ الصلوٰۃ والسلام

کلام شیخ سعدی

کتبہ گوہر قلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

انتساب

مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ
(امام وخطیب مسجد جامع فتحپوری، دہلی)
کے نام

- ......جو آئینۂ سیرت مصطفیٰ تھے
- ......جو کوہ صبر واستقامت تھے
- ......جو ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا تھے
- ......جو علم ودانش کے کوہ گراں تھے
- ......جو مرجع علماء ومشائخ اہل سنت تھے
- ......جن کے دم سے شریعت وطریقت کے ایوان روشن تھے
- ......جن کی خاموشی پر گویائی قربان تھی
- ......جو دشمنوں کو بھی سینے سے لگاتے تھے
- ......جو بدخواہوں کو بھی گلے لگاتے تھے
- ......سادگی وعاجزی جن کا شعار تھا
- ......جن کی ہیبت سے کفر وشرک کے ایوان لرزتے تھے
- ......جن کے دست حق پرست پر بے شمار غیر مسلم مشرف با سلام ہوئے
- ......جن کی مقدس زندگی ملت اسلامیہ کے لئے نمونہ تھی
- ......جن کا دل عشق مصطفیٰ سے سوزاں تھا
- ......جن کو جو کوئی دیکھتا، گرویدہ ہو جاتا
- ......جن کی زندگی سے خوف وغم نکال کر نفس مطمئنہ عطا کیا گیا
- ......جو قرآن کریم تلاوت کرتے تو یوں محسوس ہوتا کہ قرآنی حکیم نازل ہو رہا ہے اور دلوں پر ثبت ہو رہا ہے
- ......جنہوں نے غم والم سے بھرپور زندگی خوشی خوشی گزاری
- ......جن کی صحبت میں دل کی دنیا بدل جایا کرتی تھی
- ......جو خانقاہ نشیں تھے، خانقاہی رسوم سے پاک متبع سنت رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم)
- ......جن کی زندگی کا ہر ہر لمحہ اللہ کی عبادت اور خلق اللہ کی خدمت میں گزرتا تھا
- ......جن کی بلند حوصلگی نے دنیا کے بدلے آخرت کو قبول کیا
- ......جو اپنے عہد میں سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ کے آفتاب تھے
- ......جن کے افکار عالیہ آسمان ہدایت کے ستارے تھے
- ......جن کے نشان قدم منزل کا نشاں تھے
- ......جن کو موت بھی نہ مار سکی
- ......جو مرنے کے بعد بھی زندہ ہیں

ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما

☆ ☆ ☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

کرنیں

☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

حرفِ آغاز

جاوید اقبال مظہری

☆☆

شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی ولادت باسعادت سرہند شریف (مشرقی پنجاب، بھارت) میں ۹۷۱ھ/۱۵۶۳ء میں ہوئی اور ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء میں سرہند شریف ہی میں آپ نے وصال فرمایا، آپ کی ذات محتاج تعارف نہیں، عرب وعجم میں آپ کا سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ پھیلا ہوا ہے، آپ کی تعلیمات اور افکارِ عالیہ سے جہاں روشن ہے، تاریخ اسلام پر آپ کی گہری چھاپ ہے، آپ نے اپنے تجدیدی کارناموں سے ایسا انقلاب برپا کیا جس کے اثرات آج بھی نظر آ رہے ہیں، عہد جدید میں آپ کی ذات ہی مسلمانانِ عالم کو متحد کر سکتی ہے، آپ کی تعلیمات ملت اسلامیہ کا عظیم سرمایہ ہیں..... ۲۰۰۲ء میں انہیں تعلیمات کو عام کرنے کے لئے راقم السطور نے امام ربانی فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی اور ایک انسائیکلوپیڈیا' جہانِ امام ربانی مجدد الف ثانی' کے عنوان سے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی حیات، افکار و تعلیمات اور دینی خدمات پر علمی، تحقیقی مقالات کی تدوین اور اشاعت کا اہتمام کیا جس کی چھ جلدیں ان شاء اللہ ۲۰۰۵ء میں شائع ہو جائیں گی، ساتویں جلد بھی تیاری کے مرحلے میں ہے جو بعد میں بطورِ ضمیمہ شائع ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ جہانِ امام ربانی مجدد الف ثانی میں تقریباً ۱۲۵ رنگین فلمیں تھیں اس کے علاوہ ۷۰ سادہ فلمیں اور ۸۰ دوسرے عکسی اوراق بھی ہیں، ابتداء میں خیال تھا کہ یہ رنگین فلمیں مختلف ابواب کے تحت مرقعات کی صورت میں شامل کی جائیں چوں کہ اس طرح ان فلموں سے عام قارئین کا استفادہ کرنا مشکل نظر آیا اس لیے یہ تجویز ہوئی کہ ان کو 'نورٌ علیٰ نور' کے عنوان سے علیحدہ کتابی صورت میں شائع کر دیا جائے تاکہ عام قارئین بھی استفادہ کر سکیں۔
ان فلموں کی فراہمی میں محمد محسن خاں، دہلی (ہند)، ڈاکٹر احمد مرزا (امریکہ) محمد سہیل مسعودی، محمد انیس مسعودی، نور احمد مسعودی (کراچی) نے خصوصی تعاون کیا ان کے علاوہ بہت سے احباب نے تعاون کیا جن کا ذکر ہر ایک باب کے سرورق پر کر دیا گیا ہے، جناب خورشید عالم گوہر رقم (لاہور) خطاطی اور جناب افتخار احمد حافظ (راولپنڈی) کی کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے، ہم سب معاونین کے تہِ دل سے ممنون ہیں۔
ان فلموں کو پانچ مرقعات میں مندرجہ ذیل تفصیل سے شامل کیا گیا ہے۔

۱.....مرقع مقاماتِ مقدسہ

۲.....مرقع نقشبندی

۳.....مرقع مجددی اول

۴.....مرقع جہاں گیری

۵.....مرقع مجددی دوم

مرقع مقاماتِ مقدسہ میں ان شخصیات سے متعلق عمارات اور مقابر کی فلمیں ہیں جن کا مکتوبات امام ربانی میں ذکر کیا گیا ہے۔..... مرقع نقشبندی میں سلسلہ نقشبندیہ کے اکابر اولیاء خواجہ بہاء الدین نقشبندی، خواجہ باقی باللہ اور ان کے صاحبزادگان علیہم الرحمۃ سے متعلق مقابر اور عمارات کی فلمیں ہیں۔... مرقع مجددی اول میں حضرت مجدد الف ثانی، آپ کے والد، اساتذہ، برادرِ طریقت وغیرہ سے متعلق فلمیں ہیں..... مرقع جہاں گیری میں اکبر بادشاہ، جہاں گیر بادشاہ، شاہجہان بادشاہ، اورنگ زیب عالم گیر اور شہزادی روشن آراء سے متعلق عمارات ومقابر کی فلمیں ہیں..... اور مرقع مجددی دوم میں حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی اولاد امجاد، خلفاء اور سلسلہ مجددیہ کے دیگر مشائخ کرام سے متعلق مقابر وعمارات کی فلمیں ہیں۔

اس مجموعے کی جمع وترتیب میں ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، سید محمد شعیب افتخار مسعودی اور نور احمد مسعودی نے خاص تعاون کیا اور طباعت وجلد بندی میں حاجی محمد الیاس مسعودی اور برادرم منصور احمد مسعودی نے خاص جدوجہد کی راقم الحروف ان سب معاونین اور محبین کا تہِ دل سے ممنون ہے۔

۱۰/شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ
۲۶/ستمبر ۲۰۰۴ء

جاوید اقبال مظہری عفی عنہ
بانی امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ماہ وسال

(سیرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ)

علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری

☆☆

۱......حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی سرہند شریف میں پیدائش	۱۴رشوال ۹۷۱ھ/۱۵۶۳ء
۲......حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی علوم عقلیہ ونقلیہ میں سند فراغت	۹۸۸ھ/۱۵۸۰ء
۳......حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کی پہلی مرتبہ اکبر آباد (آگرہ) تشریف آوری	۹۹۳ھ/۱۵۸۳ء
۴......رسالہ ’’اثبات النبوۃ‘‘ کی تصنیف	۹۹۴ھ/۱۵۸۶ء
۵......حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی شادی خانہ آبادی	۹۹۷ھ/۱۵۸۹ء
۶......آپ کے فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کی ولادت باسعادت	۱۰۰۰ھ/۱۵۹۱ء
۷......’’کوائف مذہب شیعہ‘‘ کے تاریخی نام سے روافض کا رد لکھا	۱۰۰۲ھ/۱۵۹۳ء
۸......حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے دوسرے فرزند خواجہ محمد سعید علیہ الرحمۃ کی ولادت	۱۰۰۵ھ/۱۵۹۶ء
۹......آپ کے والد محترم خواجہ عبدالاحد علیہ الرحمۃ کا وصال	۱۰۰۷ھ/۱۵۹۸ء
۱۰......آپ کے تیسرے فرزند اور جانشین خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ کی ولادت	۱۰۰۷ھ/۱۵۹۸ء
۱۱......پہلی مرتبہ دہلی حاضری اور حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں خلافت واجازت سے سرفرازی اور حصول کمالات عالیہ	۱۰۰۸ھ/۱۵۹۹ء
۱۲......شاہ سکندر کیتھلی علیہ الرحمۃ نے حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ (م ۵۶۱ھ/۱۱۶۴ء) کا خرقۂ خلافت حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ تک پہنچایا	۱۰۰۸ھ/۱۵۹۹ء
۱۳......حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں دوسری بار حاضری	۱۰۰۹ھ/۱۶۰۰ء
۱۴......’’رسالہ تہلیلیہ‘‘ کی تصنیف	۱۰۱۰ھ/۱۶۰۱ء
۱۵......آپ کے چوتھے فرزند خواجہ محمد فرخ علیہ الرحمۃ کی ولادت	۱۰۱۰ھ/۱۶۰۱ء
۱۶......رحمت دو عالم ﷺ نے اپنے دست خاص سے آپ کو خلعت قیومیت پہنائی	۱۹ر ربیع الاول ۱۰۱۱ھ/۱۶۰۲ء
۱۷......تیسری دفعہ حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں حاضری	۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء
۱۸......حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کا وصال	۲۵ر جمادی الآخر ۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء
۱۹......وصال مرشد کے وقت لاہور سے فوراً تعزیت کی غرض سے چوتھی دفعہ دہلی حاضری	۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء
۲۰......اپنے پیرومرشد خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کے عرس میں شمولیت کی غرض سے پانچویں مرتبہ دہلی حاضری	۱۰۱۳ھ/۱۶۰۴ء
۲۱......’’شرح رباعیات‘‘ نامی رسالہ تحریر فرمایا	(غالباً) ۱۰۱۳ھ/۱۶۰۴ء
۲۲......شیخ احمد برکی علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز کرکے تبلیغ دین کے لیے ان کے وطن میں واپس بھیج دیا	۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
۲۳......مولانا صالح کولابی علیہ الرحمۃ کو خلافت دے کر طالقان میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا	۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
۲۴......مولانا قاسم علی علیہ الرحمۃ کو خلافت دے کر ماوراء النہر میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا	۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
۲۵......شیخ یوسف اور شیخ حسن رحمۃ اللہ علیہما کو خلافت سے سرفراز کیا	۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
۲۶......خراسان، بدخشاں اور توران کے ہزاروں افراد اور کتنے ہی علماء ومشائخ حاضر بارگاہ ہو کر آپ کے ارادت مندوں میں شامل ہوئے	۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء
۲۷......شیخ طاہر بدخشی علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز کیا	۱۰۱۶ھ/۱۶۰۷ء
۲۸......رسالہ ’’معارف لدنیہ‘‘ تصنیف فرمایا	۱۰۱۶ھ/۱۶۰۷ء
۲۹......آپ کے پانچویں فرزند خواجہ محمد عیسیٰ علیہ الرحمۃ کی ولادت	۱۰۱۷ھ/۱۶۰۸ء
۳۰......خواجہ میر نعمان علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز کرکے دکن میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا	۱۰۱۷ھ/۱۶۰۸ء
۳۱......خواجہ محمد اشرف کابلی اور شیخ میرک رحمۃ اللہ علیہما جیسے مشائخ کی آپ کے حلقۂ ارادت میں شمولیت	۱۰۱۹ھ/۱۶۱۰ء
۳۲......رسالہ ’’مبداء ومعاد‘‘ کی تدوین	۱۰۱۹ھ/۱۶۱۰ء

۳۳.....فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کو خلافت سے سرفراز فرمایا — ۱۰۲۱ھ/۱۶۱۲ء

۳۴.....علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی علیہ الرحمۃ (المتوفی ۱۰۶۷ھ/۱۶۴۷ء) جیسے نابغۂ عصر عالم کی آپ کے ارادت مندوں میں شمولیت — ۱۰۲۲ھ/۱۶۱۳ء

۳۵.....شیخ حمید اللہ علیہ الرحمۃ کو خلافت سے نواز کر تبلیغ دین کے لیے بنگال بھیجا — ۱۰۲۲ھ/۱۶۱۳ء

۳۶.....بہت سے جنات کی اپنے بادشاہ سمیت آپ کے دست حق پرست پر بیعت — ۱۰۲۲ھ/۱۶۱۳ء

۳۷.....آپ کے ساتویں فرزند خواجہ محمد یحییٰ علیہ الرحمۃ کی ولادت — ۱۰۲۴ھ/۱۶۱۵ء

۳۸.....آپ کے صاحبزادے خواجہ محمد عیسیٰ علیہ الرحمۃ کا مرض طاعون سے وصال — ۷ ربیع الاول ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء

۳۹.....ان سے چند گھنٹے بعد آپ کے صاحبزادے خواجہ محمد فرخ علیہ الرحمۃ کا اسی مرض سے وصال — ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء

۴۰.....اسی مرض سے آپ کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم کا وصال — ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء

۴۱.....اسی مرض سے آپ کے فرزند اکبر خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کا وصال — ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء

۴۲.....مولانا یار محمد جدید بدخشی علیہ الرحمۃ نے ''مکتوبات امام ربانی'' کا دفتر اول مرتب کیا۔ جس میں ۳۱۳ مکتوبات ہیں — ۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء

۴۳.....مولانا محمد قاسم علیہ الرحمۃ کو ستر آدمی دے کر ترکستان میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا — ۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء

۴۴.....مولانا فرخ حسین علیہ الرحمۃ کو چالیس آدمی دے کر عرب، یمن، شام اور روم میں تبلیغ دین کے لیے بھیجا — ۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء

۴۵.....مولانا محمد صادق کابلی علیہ الرحمۃ کو دس آدمیوں کا نگران بنا کر کاشغر بھیجا — ۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء

۴۶.....شیخ احمد برکی علیہ الرحمۃ کو تیس خلفاء سمیت تبلیغ دین کے لیے توران، بدخشاں اور خراسان بھیجا — ۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء

۴۷.....شیخ بدیع الدین علیہ الرحمۃ کو شاہی لشکر میں تبلیغ دین پر مامور فرمایا — ۱۰۲۷ھ/۱۶۱۸ء

۴۸.....مولانا عبدالحی حصاری علیہ الرحمۃ نے ''مکتوبات امام ربانی'' کے دوسرے دفتر کو ''نور الخلائق'' کے تاریخی نام سے مرتب کیا۔ اس دفتر میں ۹۹ مکتوبات ہیں — ۱۰۲۷ھ/۱۶۱۸ء

۴۹.....سرمایہ ملت کے اس نگہبان کو گوالیار قلعے میں محبوس کر دیا گیا — ۱۰۲۸ھ/۱۶۱۸ء

۵۰.....تقریباً ایک سال بعد آپ کو رہا کر کے لشکر کے ساتھ رکھا گیا — ۱۰۲۹ھ/۱۶۱۹ء

۵۱.....خواجہ محمد ہاشم کشمی علیہ الرحمۃ نے ''مکتوبات امام ربانی'' کے تیسرے دفتر کو ''معرفۃ الحقائق'' کے تاریخی نام سے مرتب کیا — ۱۰۳۱ھ/۱۶۲۱ء

۵۲.....وصال سے تقریباً ایک سال پہلے لشکر شاہی سے دولت کدے پر واپسی — ۱۰۳۳ھ/۱۶۲۳ء

۵۳.....سرمایہ ملت کے اس عدیم المثال نگہبان کا وصال پر ملال — ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء

☆ ☆ ☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ' ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امتیازاتِ امام ربانی مجدد الف ثانی

مرشد کریم خواجہ باقی باللہ، حضرت مجدد الف ثانی اور آپ کے خلفائے کرام علیہم الرحمۃ کے مکتوبات شریف اور دوسرے محققین کی تصانیف کی روشنی میں

علامہ محمد ذاکر اللہ نقشبندی

☆☆

۱.....ولادت باسعادت سے قبل حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات اہل اللہ رحمہم اللہ تعالیٰ نے آپ کی آمد کی خبر دی۔

۲.....چار سو برس پہلے حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا نور مشاہدہ فرمایا اور آپ کیلیے اپنا مقدس جُبہ شریف عطا فرمایا جس کو زیب تن فرما کر حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بے انتہا فیض پایا۔

۳.....مرشد کریم حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضری سے قبل آپ کی قطبیت کی استعداد اُن پر ظاہر کر دی گئی۔

۴.....مرشد کریم نے آپ کے عالم افروز نور کو سرہند شریف میں ایک عظیم شمع کی صورت میں ملاحظہ فرمایا۔

۵.....مرشد کریم کی یہ پیش گوئی کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ایسے چراغ ہیں جن سے سارا جہان روشن ہوگا۔

۶.....مرشد کریم کی خدمت میں آپ طالب بن کر نہیں بلکہ مطلوب بن کر حاضر ہوئے اور وہ کچھ پایا جو دوسروں نے بہت کم پایا ہوگا۔

۷.....مرشد کریم کی خدمت میں نہایت سرعت سے صرف ڈھائی ماہ کے عرصے میں سیر وسلوک کی منازل طے کیں۔

۸.....مرشد کریم نے تکمیل کے لیے طالبوں کو آپ کی طرف بھیجا۔

۹.....مرشد کریم نے آپ سے روحانی استفادہ کیا۔

۱۰.....مرشد کریم کا آپ کا بے حد ادب کرنا جس کو عجائباتِ زمانہ میں شمار کیا گیا۔

۱۱.....حق تعالیٰ نے یہ قدرت بخشی تھی کہ جس کو چاہتے ولایت کی اعلیٰ منزل تک پہنچا دیتے۔

۱۲.....حق تعالیٰ نے آپ کو حق الیقین کی دولت سے سرفراز فرمایا۔

۱۳.....اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے اور حضور انور ﷺ کے قرب خاص سے نوازا۔

۱۴.....بفضل رب کریم وہ راز بتا دیے گئے کہ اگر کھول دیے جاتے تو اپنے بیگانے ہو جاتے اور آپ کو شہید کر دیا جاتا۔

۱۵.....آپ سے حق تعالیٰ نے بلا واسطہ کلام فرمایا۔

۱۶.....آپ حضور انور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستخط اور مُہر خاص سے آپ کو آخرت کا اجازت نامہ عطا فرمایا۔ اور مقام شفاعت سے نوازا۔

۱۷.....حضور انور ﷺ نے آپ کو بشارت دی کہ "قیامت کے دن کئی ہزار گناہ گاروں اور خطا کاروں کو تمہاری شفاعت سے بخشیں گے۔"

۱۸.....آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے مقامات کی سیر کرائی گئی۔

۱۹.....حضرت خضر علیہ السلام نے آپ کو علم لدنی عطا فرمایا۔

۲۰.....آپ کو ولایت اور اقتباس کمالاتِ نبوت کی ساری نسبتوں سے سرفراز کیا گیا اور اس راہ کا کوئی کوچہ باقی نہ رہا۔

۲۱.....حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے آپ کو آسمانوں کا علم عطا فرمایا۔ جس کا آپ نے اظہار بھی فرمایا۔

۲۲...... حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام نے آپ سے ملاقات کر کے اپنی زندگی اور موت کی حقیقت بیان فرمائی۔

۲۳...... امام ابوحنیفہ اور آپ کے شاگرد رحمہم اللہ تعالیٰ آپ کے گرد اگرد جمع ہوئے اور ان کے انوار سے آپ کا سینہ مملو ہو گیا۔

۲۴...... آپ کو مقامات صغریٰ کی سیر میں قطبیت ارشاد اور قطبیت افراد کا جامع بنایا۔

۲۵...... تعینِ وجودی اور تعینِ علمی کے اسرار آپ پر کھولے گئے اور اس مرتبہ علیا کے اسرار و برکات سے آپ مشرف ہوئے۔

۲۶...... آپ کو قلوبِ خمسہ کے اسرار سے نوازا گیا۔

۲۷...... آپ کو جہانِ علم اور جہانِ حیات کی سیر کرائی گئی۔

۲۸...... آپ کی دنیا کو حق تعالیٰ نے اپنے کرم محض سے آخرت بنا دیا۔

۲۹...... آپ کو حقیقت قرآنی کے اسرار و انوار، بیت اللہ کی حقیقت، اور بیت المقدس کی حقیقت سے کافی حصہ عطا فرمایا گیا۔

۳۰...... آپ کو قضائے مُبرم اور قضائے معلق کی قسموں کے اسرار کی اطلاع کے ساتھ مخصوص کیا گیا۔

۳۱...... آپ کو متشابہاتِ قرآنی اور مقطعاتِ قرآنی کے اسرار و رموز سے آگاہ کیا گیا۔

۳۲...... آپ جس گناہ گار کی مغفرت طلب کرتے اس سے عذابِ قبر اٹھا لیا جاتا۔

۳۳...... آپ کو متابعت سنت نبوی ﷺ کے سات درجات کے انوار و برکات سے نوازا گیا۔

۳۴...... آپ کے سینۂ بے کینہ سے وسواس اور خناس کو نکال دیا گیا۔

۳۵...... شرک خفی کو آپ کی عبادت سے دور کر دیا گیا۔

۳۶...... آپ کو وہ راہ دکھائی گئی جو جذبہ و سلوک سے بالاتر ہے۔ جس کو آپ نے اقتباسِ نبوت کی راہ سے تعبیر فرمایا ہے۔

۳۷...... کامل متابعت نبوی کی بدولت آپ کو مقامِ رضا سے بالاتر مقام عطا فرمایا گیا اور اس کو محبتِ ذاتی کے ساتھ تعبیر کیا گیا۔

۳۸...... آپ پر ولایتِ صغریٰ، ولایتِ کبریٰ اور ولایتِ علیا کے درجات منکشف ہوئے۔

۳۹...... آپ کو بتایا گیا کہ مہدی آخر الزماں کے ظہور تک آپ جیسے باطنی کمالات و معاملات رکھنے والا فرد فرید ظہور میں نہیں آئے گا۔

۴۰...... آپ نے فرشتوں کے ساتھ عرش کے اوپر طواف کی سعادت حاصل کی۔

۴۱...... آپ کو 'الف ثانی' کا مجدد بنایا گیا اور ہزار دوم کا منوّر بنایا گیا، اب جس کو فیض مل رہا ہے آپ ہی کے توسط سے مل رہا ہے۔

۴۲...... آپ کو صاحبانِ شریعت اور صاحبانِ طریقت کے درمیان ''صلہ'' بنایا گیا اور آپ نے دونوں کو یک جان کیا۔

۴۳...... آپ کو وحدۃ الوجود کی تنگنائے سے نکال کر وحدۃ الشہود کی آبنائے میں لے جایا گیا اور مقام عبدیت کی حقیقت آپ پر منکشف کر دی گئی۔

۴۴...... آپ نے مقامِ نبوت سے براہِ راست وہ فیض پایا جو بہت کم خوش نصیبوں نے پایا ہوگا۔

۴۵...... آپ کو وہ علوم و معارف عطا کیے گئے جو علماء کے علوم اور اولیاء کے معارف کے علاوہ ہیں بلکہ آپ کے علوم و معارف کے مقابلے میں یہ سارے علوم و معارف پوست کا حکم رکھتے ہیں اور آپ کے علوم و معارف مغز کا حکم رکھتے ہیں۔

۴۶...... جو علوم فنا فی اللہ اور بقا باللہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ سب آپ پر منکشف کر دیے گئے۔

۴۷...... آپ کو مقامِ ولایت، مقامِ شہادت، مقامِ صدیقیت، مقامِ قربت، مقامِ نبوت وغیرہ کی آگہی بخشی گئی۔

۴۸...... آپ کو قطبِ ارشاد بنایا گیا جس کے واسطے کے بغیر رشد و ہدایت اور ایمان و معرفت حاصل نہیں ہو سکتی۔

۴۹...... آپ کو خزینۂ رحمت بنایا گیا۔

۵۰...... آپ کو نسبت قیومیت سے سرفراز کیا گیا۔

۵۱..... ہاتفِ غیبی نے آپ کو ندا دی:۔

غَفَرْتُ لَکَ وَلِمَنْ تَوَسَّلَ بِکَ بِوَاسِطَةٍ اَوْ بِغَیْرِ وَاسِطَةٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

(ترجمہ) میں نے تم کو بخشد یا اور اس کو جو تمہارے ذریعے وسیلہ ڈھونڈے، بالواسطہ یا بلغیر واسطہ کے، قیامت کے دن تک۔

۵۲..... آپ نے فرمایا" جو لوگ ہمارے طریقے میں قیامت تک بالواسطہ یا بلا واسطہ داخل ہوں گے' خواہ مرد ہوں یا عورتیں' سبھوں کو ہماری نظر کے سامنے لایا گیا' نام ونسب' مولد ومسکن بتایا گیا۔ اگر میں چاہوں سب کو ایک ایک کر کے بیان کر دوں"

۵۳..... ہاتفِ غیبی نے آپ کو ندا دی:

اِنَّکَ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ

(ترجمہ) بیشک تم متقیوں میں سے ہو۔

۵۴..... آپ کو بشارت دی گئی کہ جس جنازے میں آپ شریک ہوں گے' وہ بخشا جائے گا۔

۵۵..... بشارت دی گئی کہ جو علم آپ نے زبان سے ارشاد فرمایا یا قلمبند کئے وہ سب ہماری طرف سے فرمودہ ہیں۔ (خواہ عالم صحو میں فرمائے یا عالم سُکر میں)۔

۵۶..... آپ پر ظاہر کیا گیا کہ برصغیر میں انبیاء علیہم السلام تشریف لائے۔ جہاں وہ مدفون ہیں ان خطوں کے انوار بھی آپ نے ملاحظہ فرمائے۔

۵۷..... آپ نے تبلیغ دین متین کے لیے سنت رسول علیہ التحیۃ والتسلیم پر عمل کیا۔ بادشاہوں' وزراء وامراء کو خطوط لکھے اور مختلف علاقوں اور ملکوں میں وفود بھیجے' تعلیم وتعلم کی طرف بھرپور توجہ کی اور اس راہ میں وہ صبر وتحمل فرمایا کہ باید وشاید۔

۵۸..... آپ کا سلسلہ طریقت حرکی تھا سکونی نہ تھا۔

۵۹..... آپ کی جملہ تصانیف تصوف کے اسرار ومعارف سے مملو ہیں اور ایک نئے جہان کی خبر دے رہی ہیں۔

۶۰..... آپ کے طریقۂ تبلیغ وارشاد نے حاکموں کا مزاج بدلا' حکومتوں کا انداز بدلا اور ایک عظیم انقلاب برپا کیا۔

۶۱..... آپ نے وصال سے پہلے ۱۵ شعبان المعظم ۱۰۳۳ھ کو لوح محفوظ سے اپنا نام مٹتے ہوئے خود ملاحظہ فرمایا اور ۲۸ صفر المظفر ۱۰۳۴ھ کو مسکراتے ہوئے جانِ عزیز جاں آفریں کے سپرد کر دی۔

نشانِ مردِ مومن با تو گویم
چوں مرگ آید تبسم بر لب اوست

(اقبالؔ)

☆......☆......☆

حواشی

۱..... احمد سرہندی' شیخ: مکتوبات شریف' مطبوعہ امرتسر ۱۹۱۴ء
۲..... احمد سرہندی' شیخ: مبداء ومعاد' مطبوعہ لاہور ۱۹۵۶ء
۳..... بدرالدین سرہندی' خواجہ: حضرات القدس' جلد دوم' مطبوعہ لاہور ۱۹۲۲ء
۴..... محمد باقی باللہ' خواجہ: مکتوبات شریف' مطبوعہ لاہور
۵..... محمد ہاشم کشمی' خواجہ: زبدۃ المقامات' مطبوعہ کانپور ۱۸۸۹ء
۶..... محمد مسعود احمد' پروفیسر ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی' کراچی ۱۹۷۶ء
۷..... محمد مسعود احمد' پروفیسر ڈاکٹر: حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال' سیالکوٹ ۱۹۸۰ء

☆ ☆ ☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

میلادِ مجدد

حضرت محمد سلیم جان سلیم مجددی

☆☆

دہر را مژدہ کہ وضعے دگرے پیدا شد
ز شب تیرہ مبارک سحرے پیدا شد

آں چناں ابر عطا و کرمِ حق باریدا!
گلشن فیض بدہر بام و درے پیدا شد

گشت آفاق منور ز ضیائے سرہند
در شب تار ضلالت قمرے پیدا شد

ماہ و انجم ورخشید و فلک داد نوید!
برزمیں مہر ہدیٰ جلوہ گرے پیدا شد

تہنیت رفت ز گیتی بہ سماوات علیٰ
نائب احمد مرسل بشرے پیدا شد

حسن ذات از رخ پر نور برافگند نقاب
عشق رقصید کہ صاحب نظرے پیدا شد

مژدہ اے اہل دل و مژدہ اے ارباب وفا
کہ مسیحا نفسے، چارہ گرے پیدا شد

سزد از فخر اگر مادر گیتی نازد!
در کنارش چہ خجستہ پسرے پیدا شد

شعلہ زد عشق رسول از دم او در عالم
باز از خاک فسردہ شررے پیدا شد

شکر کز قلزم انوار رسولِ عربی
احمد ہندی والا گہرے پیدا شد

شکر در باغ شریعت ز نہال فاروق
راحت قلب و نظر خوش ثمرے پیدا شد

عقدۂ شرع و طریقت باشارت وا کرد
شکر کہ ایں سلسلہ را باز سرے پیدا شد

بود از منزلِ خود صوفی و ملا گمراہ
شکر کہ ایں قافلہ را راہبرے پیدا شد

باز بنیاد شہنشاہی اسلام نہاد
خسرو بے کلہ و بے کمرے پیدا شد

سرنگوں بر در او سطوت شاہان جہاں
حاکم کشور دل تاجورے پیدا شد

کرد او بتکدۂ اکبر و فیضی مسمار
قصر دیں را چہ عجب کار گرے پیدا شد

گردنش پیشِ جہاں گیر نشد خم ہرگز
آں شہے خستئے مفتخرے پیدا شد

محرمِ سِر نہاں سالکِ راہِ ایقان
صاحب عزم و عمل دیدہ ورے پیدا شد

حامی دینِ متین ماحی شرک و بدعت
حق نما، حق طلبی، حق نگرے پیدا شد

نازش عالمیاں قدوۂ خاصان خدا
در نکویانِ جہاں خوبترے پیدا شد

بہ کمالات و فضائل، بہ علوم و عرفان
فائق از اہلِ جہاں نامورے پیدا شد

آں مجدد کہ جہاں منتظر او بودا!
شکر صد شکر کہ آں منتظرے پیدا شد

ظلمتِ بدعت و الحاد ز عالم بگریخت
شکر کز صبح سعادت اثرے پیدا شد

☆ ☆ ☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

کدام شاہِ مجدد

عابد حسین عابد سہسوانی

☆☆

سپیدہ دم کہ ازیں خاکدان ظلمانی
علم کشید سر عرش روح سیلانی

چوں واپس آمدہ از سیر عالمِ بالا!
بگوشِ ہوش من از یں راز گفت پنہانی

کہ ساکنان فرا دیس عالمِ بالا
کہ حاضران در بارگاہ سُبحانی!

ہمی برند طبق بر طبق پُر از انوار!!
بدوشِ خویش ز درگاہِ خاص رحمانی!

بگفتمش کہ کجا می برند ایں انوار!
جواب داد بعزِ امامِ ربانی!

بگفتمش کہ کدام ست آں امامِ کریم
بگفت شاہ مجدد و امامِ ربانی!

کدام شاہِ مجدد کہ بر در پاکش
شہانِ دہر و سلاطین کنند دربانی

کدام شاہِ مجدد کہ پیش از داد را
"صلہ" گفت جناب حبیب رحمانی

کدام شاہِ مجدد کہ کاملانِ جہاں
بر آستانۂ پاکش نہادہ پیشانی

کدام شاہِ مجدد کہ خود بروضۂ او
بہار باغ بباید بپے گل افشانی

باستفاضۂ فیضانش ذرہ ذرۂ خاک
بآفتاب دہد درس نور افشانی

بفیض او دلِ ذرہ بزعمِ خورشیدی
بلطفِ او دل قطرہ بجوش عمانی

دلش بمعرفت حق چو بیکراں بحریست
کہ قطرہ قطرۂ او قلزمی بطغیانی

تصور رخ پُر نور او بدل کردم!!
طبیعتم شدہ چوں آفتاب نورانی

طراز دولت جاہست دید نقشِ قدم
نشانِ راہ نجات است چین پیشانی

ز داغ مہر پیمبر مرا نشانی دہ!!
ز دردِ عشق خدا لذتی کن ارزانی!!

بسوز عشق دلم را چو کوہِ طور بسوز
بشوقِ دیدنش آید کلیم عمرانی!

دلم بسینہ بگرداں چو قلزمِ خونیں
کہ قطرہ قطرہ بود زاں چو بحر طوفانی

ہزار جوش زند ہمچو بحر طوفاں جوش
چناں دلے بمن بیدلے کن ارزانی

بکن ز نور یقیں خانۂ دلم روشن
چناں کہ مہر دہد ذرہ را درخشانی

(ماخوذ از الجذبۃ الشوقیہ الی الحضرۃ المجددیہ، مطبوعہ شاہی پریس، لکھنؤ، ص ۴، تا ۶ و ۱۰ تا ۱۲ ملخصاً، بشکریہ جناب مظہر علی خان مظہر لکھنوی، مدینہ منورہ)

☆......☆......☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجددِ اعظم

ابوالسرور محمد مسرور احمد

☆☆

حقیقت میں مجدد الف ثانی ہی مجدد اعظم ہیں، وہ سو سال کے مجدد نہیں، ہزار سال کے مجدد ہیں، وہ علماء و مشائخ کے مشارٌ الیہ ہیں، مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے مولانا محمد علی مونگیری کو آپ کی طرف متوجہ کیا اور آپ کے فرمان کو واجب الاطاعت قرار دیا، وہ شاہ فضل رحمٰن گنج مراد آبادی نقشبندی مجددی کی خدمت میں خود حاضر ہوئے اور نوازے گئے، اپنے دار العلوم منظر اسلام کے صدر مدرس بھی مولانا محمد ظہور الحسین فاروقی نقشبندی مجددی کو مقرر فرمایا، آپ کے خلیفہ قطب مدینہ مفتی ضیاء الدین مدنی، حضرت مجدد الف ثانی کو ''ہمارے سر کے تاج'' فرمایا کرتے تھے، قطب مدینہ کے جد اعلیٰ حضرت علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی علیہ الرحمۃ نے سب سے پہلے حضرت مجدد الف ثانی کو ''مجدد الالف الثانی'' تحریر فرمایا...... بیشک حضرت مجدد الف ثانی ''مجدد اعظم'' ہیں۔

O...... حضرت مجدد الف ثانی اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے حکومت وقت کا اسلام کی طرف رخ موڑ دیا اور ایک عظیم اسلامی انقلاب برپا کیا

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کا سلسلہ طریقت برصغیر سے نکل کر ساری دنیا میں پھیل گیا۔

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اکابر مشائخ طریقت نے آپ کی آمد آمد کی پیش گوئیاں فرمائیں

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ دنیا کے بیشتر علماء و مشائخ نے آپ کو دوسرے ہزار سال کا مجدد تسلیم کیا

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ علماء اور عوام اہل سنت اور ساری دنیا میں مسلمان کہلاتے والے فرقے اور جماعتیں آپ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے ایک عظیم انقلاب برپا کیا اور خون کا ایک قطرہ تک نہ بہایا

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کی اولاد امجاد اور خلفاء نے صدیوں تبلیغ اسلام کے فرائض انجام دیئے

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کے علم لدنی کا ادراک کسی کے لئے ممکن نہیں

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے عرب و عجم کو اپنی شخصیت اور فکر سے بے حد متاثر کیا

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ نہ صرف برصغیر بلکہ ہزاروں لاکھوں غیر ملکی زبانیں بولنے والے آپ کے دامن سے وابستہ ہوئے...... فارسی بولنے والے، عربی بولنے والے، ترکی بولنے والے، روسی بولنے والے، ملائی بولنے والے، انڈونیشی بولنے والے، چینی بولنے والے اور برصغیر کی بیسیوں زبانیں بولنے والے آپ کے دامن سے وابستہ ہوئے

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ شاہان وقت آپ کے قدموں میں آ آ کر دفن ہوتے تھے۔

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ علم و دانش کی دنیا میں آپ کے مکتوبات شریف کی نظیر نہیں، نہ بیان میں نہ معنی میں

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کی نظر لوح محفوظ پر تھی

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے بادشاہوں، امیروں، فوجی افسروں، صوفیوں اور عالموں کی اصلاح فرمائی

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ جان کی بازی لگا کر بھرے دربار میں جہانگیر بادشاہ کو سجدۂ تعظیمی سے انکار کر کے بادشاہ اور درباریوں کو حیران کر دیا

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے مسلم معاشرے میں کافرانہ و مشرکانہ رسوم کے خلاف سخت جدوجہد کی اور کامیاب ہوئے

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ حضرت غوث اعظم نے صدیوں پہلے آپ کی آمد آمد کی خبر دی

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو شفاعت میں سے حصہ عطا فرما کر سرفراز فرمایا اور آخرت کا اجازت نامہ بھی عطا فرمایا

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے کتب حدیث کے وہ نادر و نایاب مخطوطات مطالعہ فرمائے جو کہ آپ کے اساتذہ عرب شریف سے لائے تھے

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کے مرشد کریم خواجہ باقی باللہ نے چالیس سال کی عمر شریف میں صرف چار سال رشد و ہدایت کے بعد اپنی زندگی ہی میں تمام طالبین و سالکین کو آپ کے سپرد فرما دیا اور مرشد کریم کی زندگی ہی میں ان کے قائم مقام ہو گئے۔

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کی شخصیت و فکر پر نہ صرف پاک و ہند اور بنگلہ دیش بلکہ ترکی میں، امریکہ میں، انگلستان میں، ہالینڈ میں، اسرائیل میں، ایران میں، سعودی عرب مکہ معظمہ میں، کینیڈا میں، تحقیقی کام ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ خانقاہیں ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں

...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے مسلم معاشرے میں کافرانہ و مشرکانہ رسوم کے خلاف سخت جدوجہد کی اور کامیاب ہوئے

...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ حضرت غوث اعظم نے صدیوں پہلے آپ کی آمد آمد کی خبر دی

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو شفاعت میں سے حصہ عطا فرما کر سرفراز فرمایا اور آخرت کا اجازت نامہ بھی عطا فرمایا

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ نے کتب حدیث کے وہ نادر و نایاب مخطوطات مطالعہ فرمائے جو کہ آپ کے اساتذہ عرب شریف سے لائے تھے

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کے مرشد کریم خواجہ باقی باللہ نے چالیس سال کی عمر شریف میں صرف چار سال رشد و ہدایت کے بعد اپنی زندگی ہی میں تمام طالبین و سالکین کو آپ کے سپرد فرما دیا اور مرشد کریم کی زندگی ہی میں ان کے قائم مقام ہو گئے۔

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کی شخصیت و فکر پر نہ صرف پاک و ہند اور بنگلہ دیش بلکہ ترکی میں، امریکہ میں، انگلستان میں، ہالینڈ میں، اسرائیل میں، ایران میں، سعودی عرب مکہ معظمہ میں، کینیڈا میں، تحقیقی کام ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ خانقاہیں ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے بیشتر مرشدین و خلفاء، متبع سنت، عالم باعمل اور صاحب تصنیف ہیں

O...... اس لیے بھی ''مجدد اعظم'' ہیں کہ آپ کے ماننے والوں نے ساری دنیا میں اسلام اور آزادی کے لیے جدوجہد کی

O...... الغرض حضرت مجدد الف ثانی کے ظاہری و باطنی کمالات کا احاطہ ممکن نہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے ملت اسلامیہ کو ایسا مجدد عطا فرمایا جو دوسرے ہزار سال کے تمام مجددین کا امام ہے۔

زبس ہمت و وسعت فیض باطن

بہ تجدید الف دوم شد معین

O

حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی سرہند شریف (مشرقی پنجاب، بھارت) میں ۹۷۱ھ/۱۵۶۳ء میں پیدا ہوئے اور ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء میں یہیں وصال فرمایا...... آپ کے والد گرامی کا اسم گرامی شیخ عبد الاحد (م ۱۰۰۷ھ/۱۵۹۸ء) تھا، آپ اپنے زمانے کے جلیل القدر عالم و عارف تھے، حضرت مجدد الف ثانی کا سلسلہ نسب ۲۹ واسطوں سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے، آپ نے بیشتر علوم اپنے والد ماجد سے حاصل کیے، ان کے علاوہ مولانا کمال الدین کشمیری، مولانا یعقوب کشمیری اور قاضی بہلول بدخشی وغیرہ سے علوم نقلیہ و عقلیہ کی تکمیل فرمائی۔ قید قلعہ گوالیار کے زمانے میں (۱۰۲۸ھ تا ۱۰۲۹ھ) قرآن کریم حفظ کیا، آپ کے وجود مسعود سے سرہند شریف مرکز رشد و ہدایت اور مرکز علم و دانش بن گیا۔

یہاں ایک عظیم الشان دار العلوم قائم تھا جس کا علمی فیض دور و نزدیک جاری و ساری تھا اور وہ علم و حکمت جس سے اللہ تعالیٰ نے حضرت مجدد الف ثانی کے مبارک سینہ کو معمور فرمایا تھا، وہ علم و حکمت تو کسی دار العلوم میں نہ تھا، اس کا مخزن و منبع صرف آپ کا سینہ مبارک تھا جس سے فیض پانے والے فیض پاتے رہے اور پا رہے ہیں۔

حضرت مجدد الف ثانی نے خلفاء راشدین، اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی تعظیم و تکریم کی بڑی تاکید فرمائی، تقلید کو مسلمانوں کے لئے ضروری سمجھتے تھے، اہل سنت و جماعت کو فرقہ ناجیہ خیال فرماتے تھے، نجات ابدی کے لیے ہر صورت میں علماء اہلسنت و جماعت کی پیروی کو لازم قرار دیتے تھے، آپ کے عقیدے کے مطابق اللہ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نور سے پیدا فرمایا...... البتہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری صورت بشری کے قائل ہیں لیکن جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر کہتے ہیں اور دوسرے انسانوں کی طرح خیال کرتے ہیں ان کو آپ دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں، آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں سے دوستی اور آپ کے دشمنوں اور گستاخوں سے دشمنی کے قائل ہیں...... آپ نے سنت نبوی پر بہت زور دیا...... بدعت کے بارے میں آپ کا موقف یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کرم سے ہم کو قرآن و سنت عطا فرمائے جس طرح قرآن کریم میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا کمی بیشی جائز نہیں اسی طرح سنت میں بھی کسی قسم کی تبدیلی و کمی بیشی جائز نہ ہونی چاہیے، آپ ہر اس بدعت کی مخالفت فرماتے ہیں جس میں سنت میں کمی بیشی لازم آتی ہے...... البتہ اس کے علاوہ ہر بدعت حسنہ کو جائز قرار دیتے ہیں بلکہ بدعت حسنہ کو سنت حسنہ فرماتے ہیں کیونکہ جس حدیث میں نیک کاموں کی ترغیب دی گئی ہے اس میں ''سنت حسنہ'' اور ''سنت سیئہ'' کے الفاظ آئے ہیں، آپ نے اس حدیث پاک کو ''بدعت حسنہ'' کی تائید میں کئی جگہ نقل فرمایا۔

تحصیل علم سے فارغ ہونے کے بعد حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۹۹۸ھ میں دارالسلطنت اکبر آباد آگرہ چلے گئے، یہ اکبر بادشاہ کا دارالحکومت تھا۔ کچھ ہی عرصہ کے بعد آپ کے والد ماجد سرہند شریف سے آپ کو لینے کے لیے آگرہ پہنچے۔ آگرہ سے سرہند جاتے ہوئے تھانیسر میں دربار اکبری کے ایک مقرب شیخ سلطان نے اپنی صاحبزادی سے حضرت مجدد الف ثانی کے عقد کی خواہش ظاہر کی جو حضرت مجدد الف ثانی نے قبول فرمائی اور آپ کا عقد ہو گیا، آپ کے خسر شیخ سلطان تھانیسری، اکبر بادشاہ کے مقربین میں تھے۔ علوم نقلیہ کے ماہر تھے۔ اکبر بادشاہ جب نے اپنے تیسرے دور حکومت (۹۹۰ھ/۱۵۸۲ء) میں گائے کی قربانی پر پابندی لگائی تو آپ نے اس حکم کی خلاف ورزی فرمائی جس کی پاداش میں آپ کو ملک بدر کر دیا گیا، چند سال بعد اپنے سابقہ عہدے پر بحال ہوئے، غالباً اسی زمانے میں حضرت مجدد الف ثانی کا عقد ہوا۔

حضرت مجدد الف ثانی نے شیخ سلطان کی پیشکش کو جو قبول فرمایا اس کی بڑی وجہ اکبر بادشاہ کی حکم عدولی کرتے ہوئے شیخ سلطان کا اسلامی احکام پر عمل پیرا ہونا معلوم ہوتی ہے، حضرت مجدد الف ثانی کے عقد کے بعد ہندو درباری اور چوکنا ہو گئے کیونکہ حضرت مجدد الف ثانی نے ہندوؤں کے خلاف اندرون خانہ ایک عظیم مہم کا آغاز کر رکھا تھا چنانچہ ہندو درباریوں نے شیخ سلطان کے خلاف اکبر کو بھڑکایا اور آپ کو ۹۷ھ/۱۵۹۹ء میں پھانسی دے دی گئی۔ غالباً آپ کی پھانسی کے بعد حضرت مجدد الف ثانی میں ہندوؤں کے خلاف اور جذبات بھڑک گئے، اس کا اندازہ آپ کے مکتوبات شریف اور دوسری تصانیف سے ہوتا ہے، آپ نے لکھا ہے۔ اکبر نے بڑا ظلم کیا، بہت سے علماء کو ملک بدر کیا اور بہت سوں کو پھانسی پر لٹکا دیا۔

حضرت مجدد الف ثانی کو سات سلاسل طریقت میں اجازت وخلافت حاصل تھی۔ سلاسل کبرویہ، مداریہ، سہروردیہ، قلندریہ، چشتیہ میں اپنے والد ماجد شیخ عبدالاحد سے اجازت وخلافت حاصل تھی۔ اور سلسلہ قادریہ میں شاہ سکندر کیتھلی سے سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمۃ سے اجازت وخلافت حاصل تھی۔

○

حضرت مجدد الف ثانی نے مندرجہ ذیل پانچ مقاصد کے حصول لیے جدوجہد کی۔

۱...... احیاء اسلام

۲...... اتباع سنت نبوی

۳...... تصوف کی اصلاح

۴...... بدعت کا استیصال

۵...... اسلامی حکومت کا قیام

احیاء اسلام کے لیے آپ نے اعیان مملکت اور شاہان وقت کو خطوط لکھے مختلف صوبوں اور ملکوں میں اپنے خلفاء کی سرکردگی میں متعدد وفود بھیجے جس کے عالمگیر اثرات نظر آئے، مکتوبات کے ذریعہ اور خود اپنی مثال قائم کر کے اتباع سنت پر زور دیا۔ معاشرہ کافرانہ رسوم اور مشرکانہ عادات سے معمور تھا آپ نے پوری قوت سے اس کی بیخ کنی فرمائی۔

آپ کے معاصر علماء ومشائخ اور آپ کے بعد آنے والے علماء ومشائخ آپ کی تحریک سے بے حد متاثر ہوئے۔ برطانوی دور حکومت میں مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے آپ کی عشق مصطفیٰ اور رد بدعات کی تحریک کو فروغ دیا اور ڈاکٹر محمد اقبال نے آپ کے نظریہ وحدت الشہود کو اپنے پیغام کے ذریعہ عالمگیر بنایا۔

حضرت مجدد الف ثانی کی کوششوں کے نتائج آپ کی زندگی ہی میں نظر آنے لگے اور ایک عظیم انقلاب برپا ہوا...... چنانچہ:۔

۱...... بادشاہ کے حضور سجدہ تعلیمی لازم تھا وہ موقوف کر دیا گیا

۲...... گائے کی قربانی جس پر سخت پابندی تھی وہ جہانگیر نے حضرت مجدد الف ثانی کی موجودگی میں ذبح کروائی

۳...... شراب جو پورے ملک میں عام تھی اس پر پابندی لگا دی گئی

۴...... مساجد ومدارس جن کو ویران کر دیا گیا تھا وہ پھر تعمیر ہو گئے

۵...... شریعت کا بول بالا ہوا

۶...... الغرض حضرت مجدد الف ثانی کی تحریک کے نتیجے میں بیشمار اصلاحات ہوئیں

دور جدید کے مختلف محققین اور دانشوروں نے حضرت مجدد الف ثانی کی عالمگیر خدمات کا اعتراف کیا، چنانچہ ڈاکٹر حفیظ ملک لکھتے ہیں:۔

> شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کی عظمت اور جہانگیر بادشاہ کے سامنے سجدہ تعظیمی سے آپ کے انکار کو ڈاکٹر اقبال نے بہت سراہا ہے۔
>
> مسلمانوں کے لئے جو آپ نے خدمات انجام دیں ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے آپ کو اقبال نے ہندوستان میں ملت اسلامیہ کا روحانی نگہبان اور پاسبان قرار دیا ہے اور یہ کہا ہے کہ جو خطرات اکبر بادشاہ کی مذہبی وسیاسی بدعات و اختراعات میں پوشیدہ تھے اللہ نے اس سے آپ کو آگاہ وخبردار کر دیا......

اور ڈاکٹر زبیدا احمد لکھتے ہیں۔

> شیخ احمد سرہندی کو بجا طور پر مجدد الف ثانی کہا جاتا ہے کیونکہ آپ نے دوسرے ہزارے کے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونکی اور نہایت کامیابی کے ساتھ اکبر اعظم کی ملحدانہ سرگرمیوں کا مقابلہ کیا۔

حضرت مجدد الف ثانی کا فیض آپ کے صاحبزادگان خلفاء اور مشائخ سلسلہ کے ذریعے ہندوستان سے باہر ساری دنیا میں پھیلا خصوصاً عرب دنیا میں آپ کے مکتوبات شریف کا عربی میں ترجمہ ہوا اور مکہ معظمہ سے شائع ہوا..... حال ہی میں اس کا جدید اڈیشن (۳ مجلدات) بیروت سے شائع ہوا ہے۔

○

حضرت مجدد الف ثانی کی متعدد تصانیف میں فارسی مکتوبات شریف اپنی نظیر نہیں رکھتے، تین جلدوں پر مشتمل ہیں، مکتوبات شریف کے علاوہ آپ کی یہ تصانیف بھی ہیں۔ اثبات النبوۃ، مبداء و معاد، مکاشفات غیبیہ، معارف لدنیہ، رد الرّ فضہ، شرح رباعیات بے رنگ، رسالہ تعیین ولا تعیین، رسالہ مقصود الصالحین، رسالہ در مسئلۂ وحدت الوجود، آداب المریدین، رسالہ جذب و سلوک اور رسالہ علم حدیث وغیرہ وغیرہ..... حضرت مجدد الف ثانی کی نگارشات اگرچہ تعداد میں کم ہیں لیکن قدر و قیمت میں بہت زیادہ ہیں کیونکہ یہ تخلیقی ہیں..... مکتوبات شریف کے ایک مکتوب کا انگریزی میں ترجمہ کر کے لندن کی ایک علمی مجلس میں ڈاکٹر محمد اقبال نے پیش کرنا چاہا لیکن خود کو ترجمہ سے عاجز پایا اور برملا اس کا اعتراف کیا کہ انگریزی میں وہ الفاظ ہی نہیں جن کے ذریعہ مکتوب شریف کا صحیح ترجمہ پیش کیا جا سکے۔

○

حضرت مجدد الف ثانی کی زندگی، افکار و نظریات اور خدمات پر عالمی سطح پر تحقیق ہوئی ہے اور ہماری معلومات کے مطابق اب تک بارہ محققین ڈاکٹریٹ کر چکے ہیں اور کچھ کر رہے ہیں..... ایک اہم کام امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل (کراچی، پاکستان) کر رہی ہے..... حضرت مجدد الف ثانی کی حیات و خدمات اور افکار و نظریات سے متعلق تحقیقی و علمی مقالات کا ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا "جہانِ امام ربانی مجدد الف ثانی" کے عنوان سے سات جلدوں پر ۲۰۰۲ء سے مرتب ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ چھ جلدیں ۲۰۰۵ء تک شائع ہو جائیں گی، ساتویں جلد بعد میں شائع کی جائے گی ان شاء اللہ تعالیٰ..... تقریباً ۱۲۵ رنگین فلموں پر مشتمل یہ مجموعہ " نُورٌ اعلیٰ نُور " کے عنوان سے پیش کیا جا رہا ہے، امید ہے کہ امام ربانی فاؤنڈیشن کی یہ خدمات عالمی سطح پر مقبول ہوں گی اور حضرت مجدد الف ثانی کی حیات و خدمات اور افکار و نظریات سے عوام و خواص سب مستفیض ہوں گے..... اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ کے روحانی فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وما علینا الا البلاغ

۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

ابو السرور محمد مسرور احمد
چیئرمین
امام ربانی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل
(سندھ کراچی)
اسلامی جمہوریہ پاکستان

☆ ☆ ☆

مآخذ و مراجع

۱..... احمد سرہندی، شیخ: مکتوبات شریف، تین مجلدات، مطبوعہ امرتسر ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۴ء

۲..... احمد سرہندی، شیخ: اثبات النبوۃ، مطبوعہ کراچی ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء

۳..... محمد اقبال، ڈاکٹر: بال جبریل، مطبوعہ لاہور، ۱۳۶۶ھ/۱۹۴۷ء

۴..... محمد اقبال، ڈاکٹر: تشکیل جدید الہیات (ترجمہ سید نذیر نیازی) مطبوعہ، لاہور، ۱۳۷۸ھ/۱۹۵۸ء

۵..... بدرالدین سرہندی: حضرت القدس، مطبوعہ لاہور، ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء

۶..... حفیظ ملک، ڈاکٹر: مسلم نیشنلزم ان انڈیا اینڈ پاکستان، مطبوعہ واشنگٹن، ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء

۷..... ابوالحسن زید فاروقی: مقامات خیر، مطبوعہ دہلی، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء

۸..... محمد مراد منزلوی: الدررالمکنوبات النفیسہ (ترجمہ عربی مکتوبات امام ربانی) مطبوعہ مکۃ المکرمہ،
۱۳۱۶ـ۱۷ھ/۹۹ـ۱۸۹۸ء (تین مجلدات)

۹..... محمد مسعود احمد پروفیسر ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی، مطبوعہ کراچی، ۱۳۹۶ھ/۱۹۷۶ء

۱۰..... محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، مطبوعہ کانپور ۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء

۱۱..... نیکولس مینوکی: فسانہ سلطنت مغلیہ، مطبوعہ آگرہ، ۱۳۳۹ھ/۱۹۱۳ء

☆.....☆.....☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

آئینہ مرقعات

١...... مرقع مقاماتِ مقدسہ

۲......مرقع نقشبندی

۳......مرقع مجددی اول

۴......مرقع جہاں گیری

۵......مرقع مجددی دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

مرقعِ مقاماتِ مقدسہ

شانِ حمد تیری میرے فکر و فن سے بالاتر

ہے تو ہی اول و آخر ہے تو ہی باطن و ظاہر

(مصطفٰی)

عکس بشکریہ

☆ عبدالواسع باقر (مدینہ منورہ)

☆ محمد انیس مسعودی (کراچی)

☆ شیخ صبور احمد (کراچی)

☆ محمد شمیم محمودی (کراچی)

☆ عبدالباقی قریشی (لیوٹن)

☆ جاوید حسن (کراچی)

☆ افتخار احمد حافظ (راولپنڈی)



مسجد حرام ، مکہ معظمہ ۔ سعودی عرب



بیت اللہ شریف مسجد حرام کی جالیوں سے
کا منظر۔ سعودی عرب



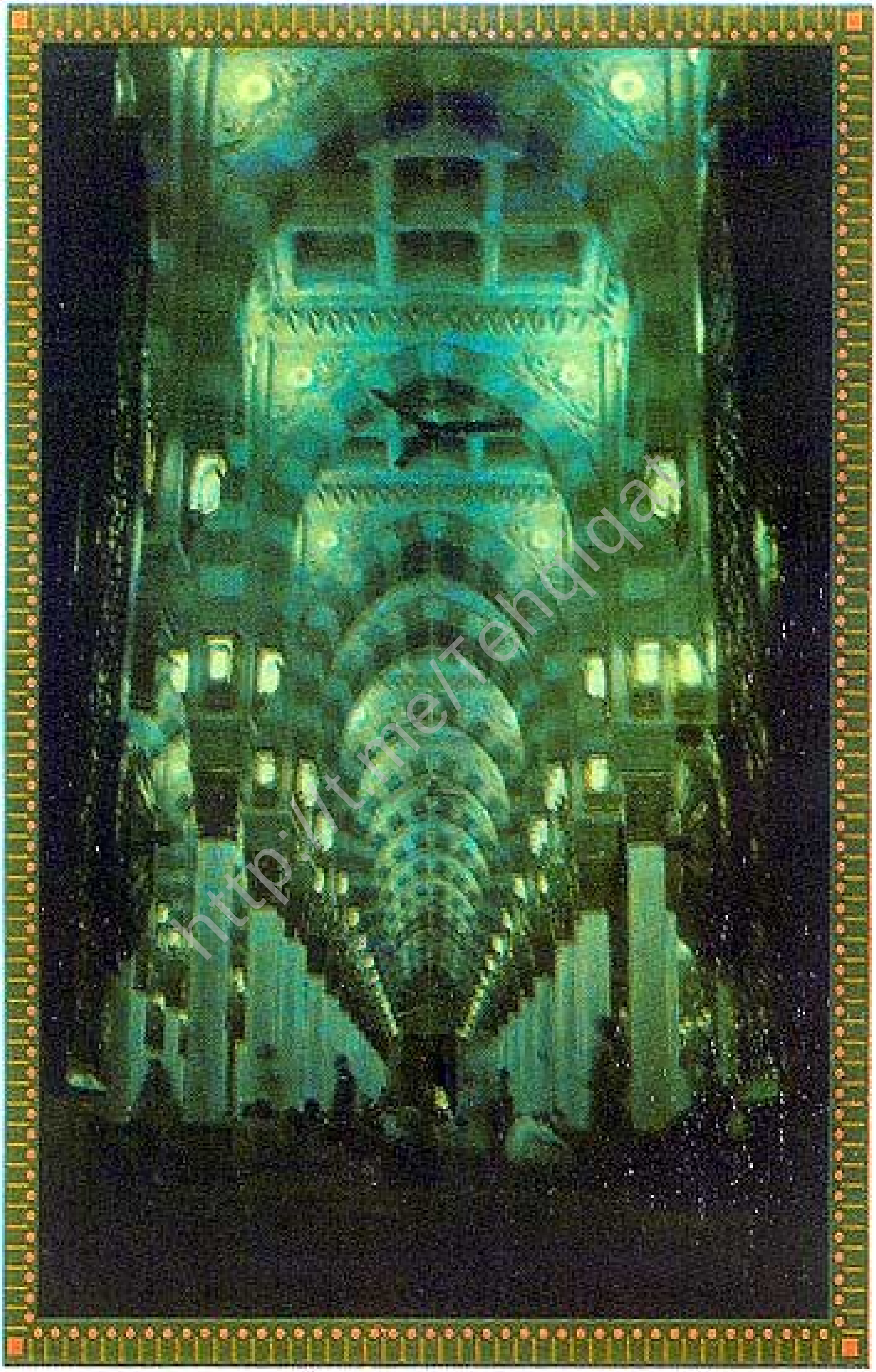
گنبد خضراء

(مدینہ منورہ۔ سعودی عرب)



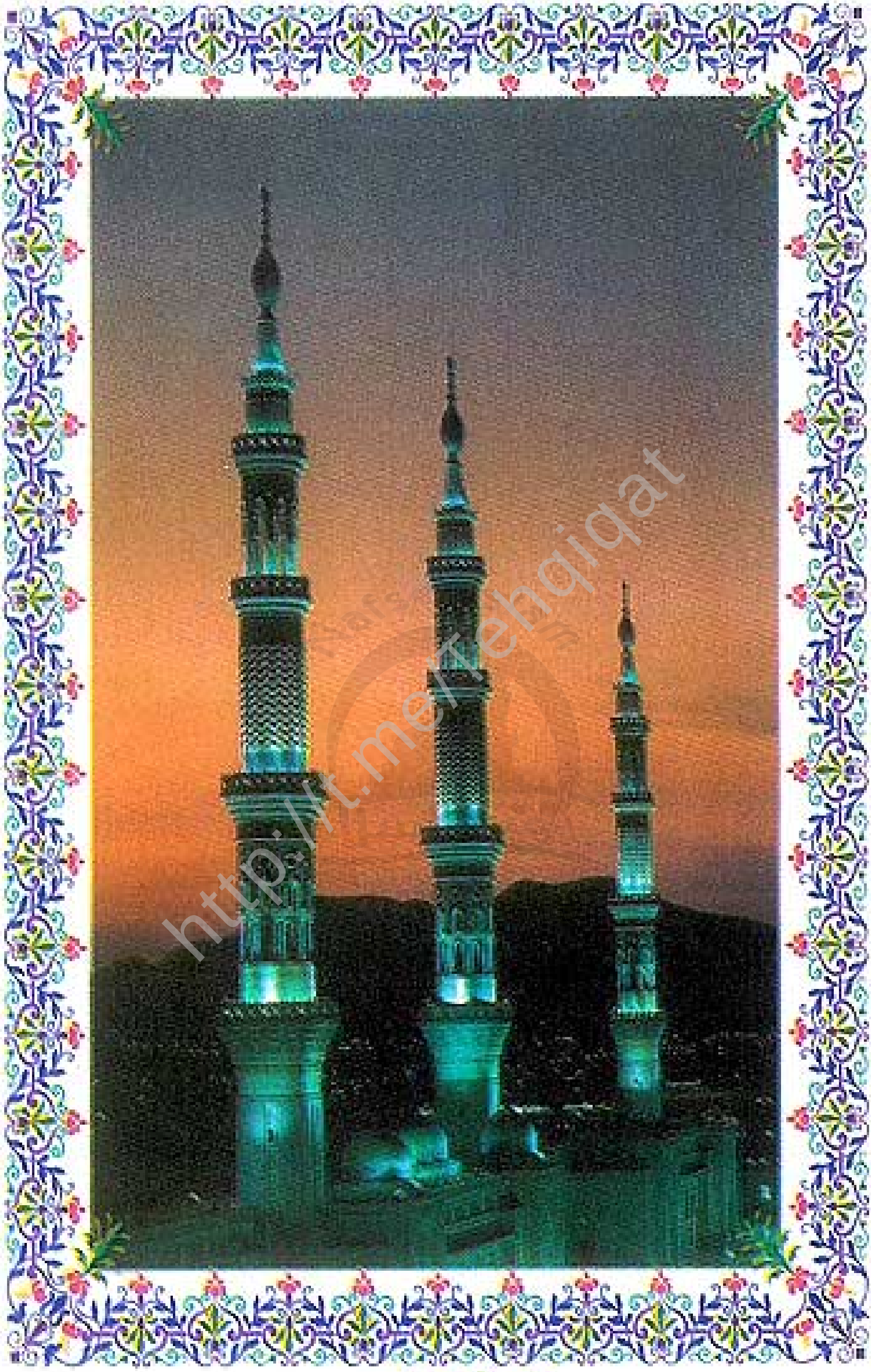
مسجد نبوی شریف اور گنبد خضراء

(مدینہ منورہ۔ سعودی عرب)



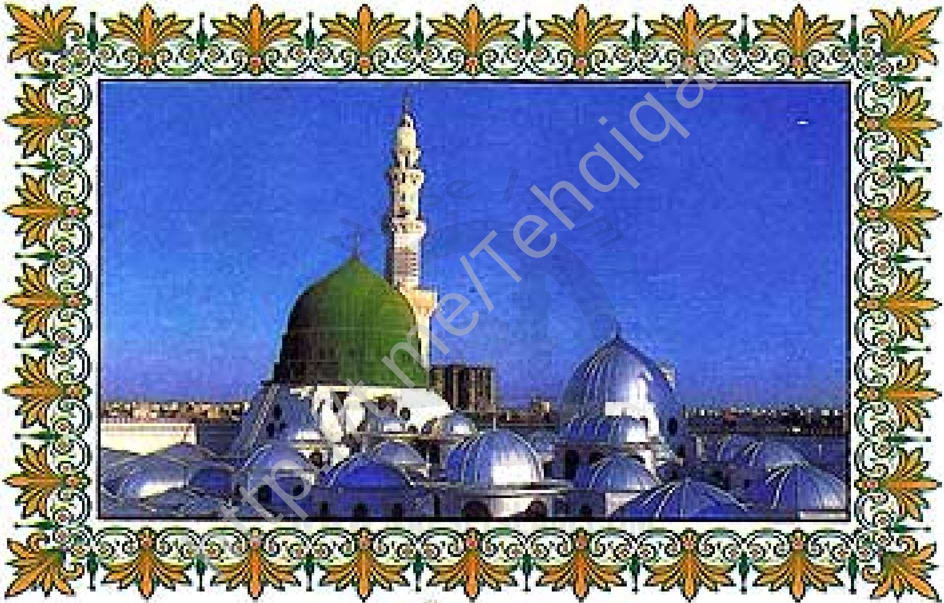
مسجد نبوی شریف کا اندرونی منظر

مدینہ منورہ۔ سعودی عرب



مسجد نبوی شریف

مدینہ منورہ۔ سعودی عرب



مسجد نبوی شریف اور گنبد خضراء

(مدینہ منورہ ۔ سعودی عرب)



شہر مدینۃ المنورہ کا فضائی منظر



روضۂ شریف حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

نجف اشرف۔ عراق شریف



حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
سر مبارک کے مزار اقدس کا دروازہ دمشق۔شام



اندرونی منظر روضہ شریف حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم
نجف اشرف۔ عراق شریف



مسجد شریف امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قاہرہ ۔ مصر



بیرونی منظر مزار پُرانوار حضرت بی بی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دمشق، شام



مزار شریف حضرت سیدنا امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

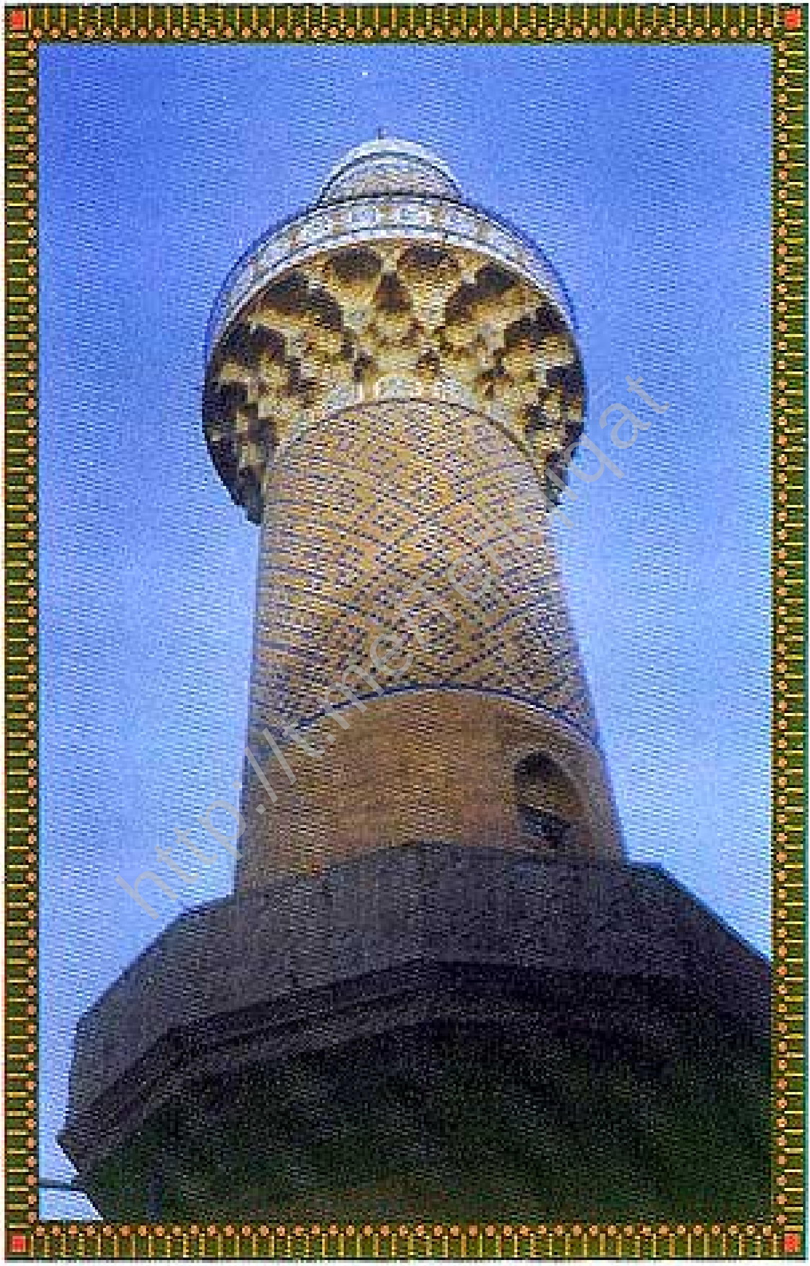
بغداد شریف۔ عراق



مزار مبارک حضرت سید علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ الرحمہ

المعروف بہ داتا گنج بخش مع مسجد شریف

لاہور پاکستان



مینارہ مزار پرانوار مبارک حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغداد شریف۔ عراق



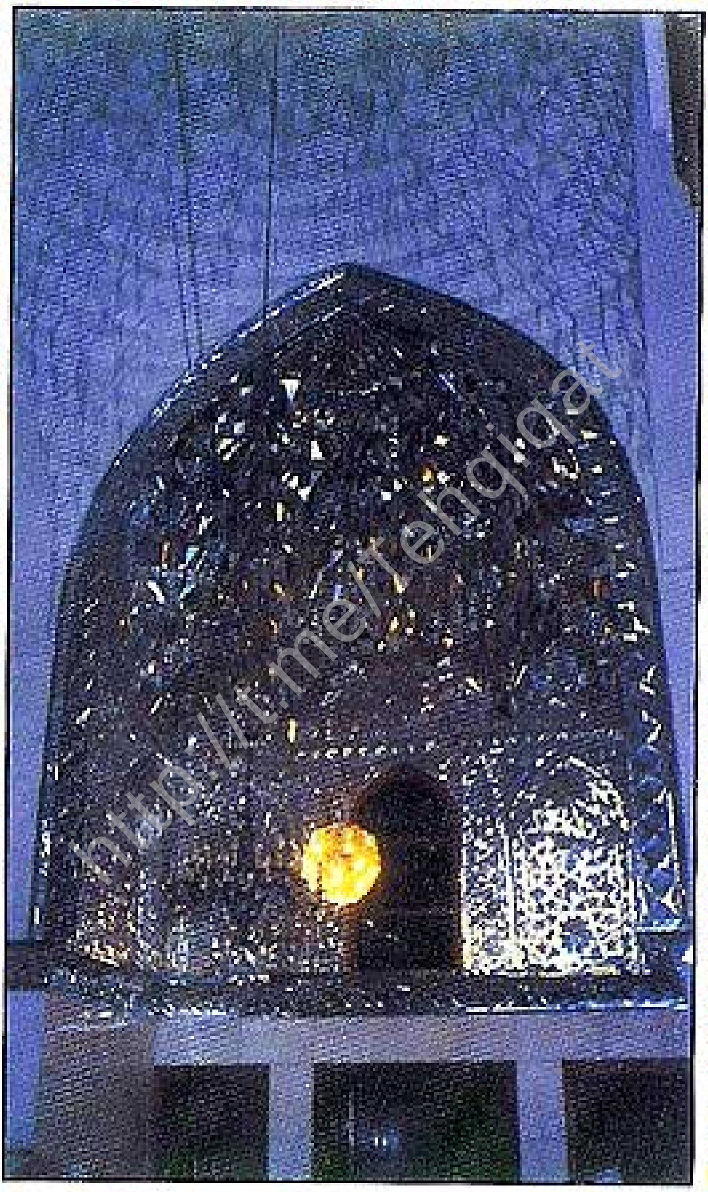
مرکزی دروازہ دربارِ حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغداد شریف۔ عراق



روضہ مبارک خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اجمیر شریف ۔ بھارت



اندرونی منظر مزار مبارک حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغداد شریف ۔ عراق





دربار عالیہ خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اجمیر شریف ۔ بھارت



مرقدِ انور حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

بغداد شریف۔ عراق



قلعہ دیوار الایوان کسریٰ



مزار مبارک حضرت محی الدین ابن العربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دمشق۔ شام



سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ



حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

روضۂ شریف کا بیرونی منظر مدائن، بغداد

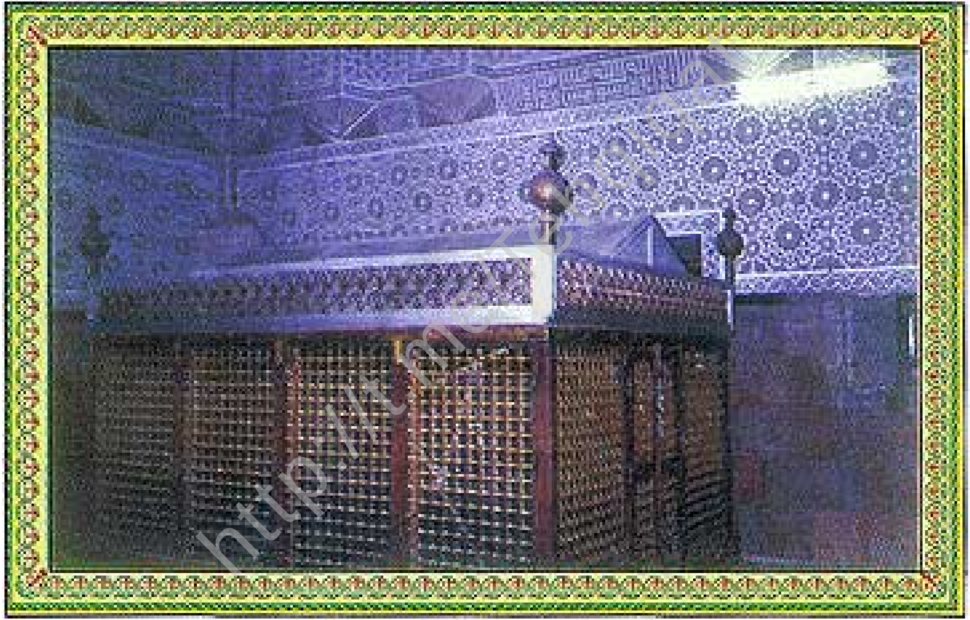
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

مرقعِ نقشبندی

یقیناً رہ نما ہیں رہگزارِ زندگانی میں
ترے اطوارِ حقانی، ترے افکار قرآنی
(مصطفٰیؔ)

عکس بشکریہ

☆ ابوحفص عمرالمجددی (کوئٹہ)
☆ محمدانیس مسعودی (کراچی)
☆ ڈاکٹراقبال احمداخترالقادری (کراچی)
☆ محمدمحسن خان (دہلی)
☆ صادق خادم (کوئٹہ)



مزارِ مبارک حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدائن۔ بغداد

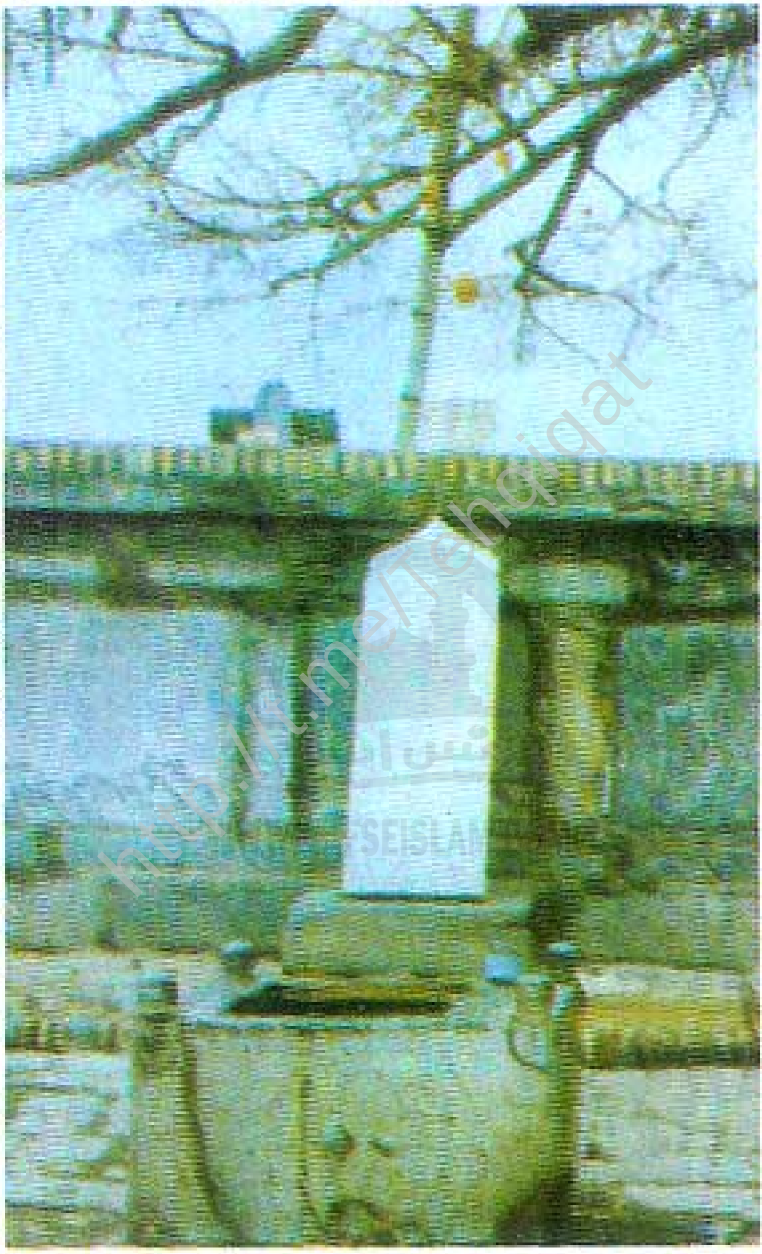


مرقد انور حضرت بشر حافی علیہ الرحمہ
بغداد شریف ۔ عراق

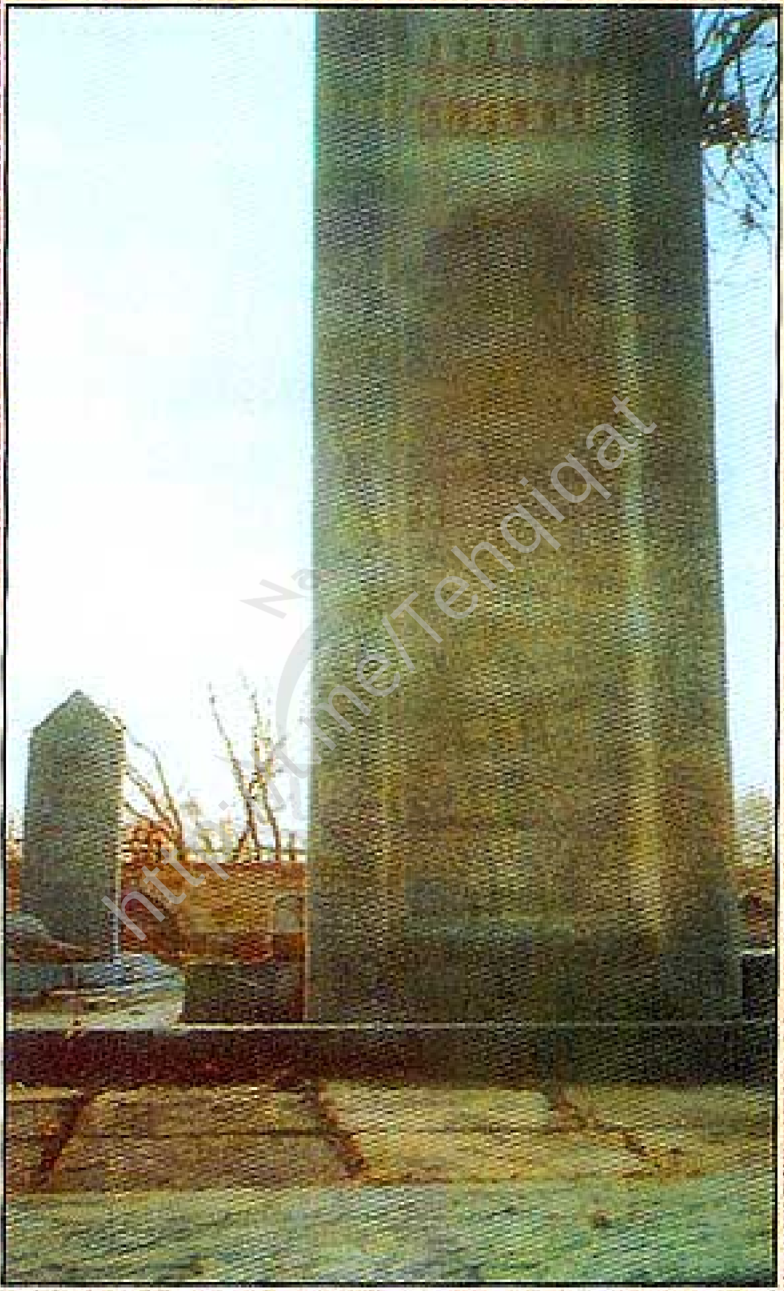


مزارِ مبارک حضرت سری سقطی علیہ الرحمہ

بغداد شریف۔ عراق



مزار شریف حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند علیہ الرحمہ



مزارِ مبارک خواجہ عبید اللہ احرار علیہ الرحمہ

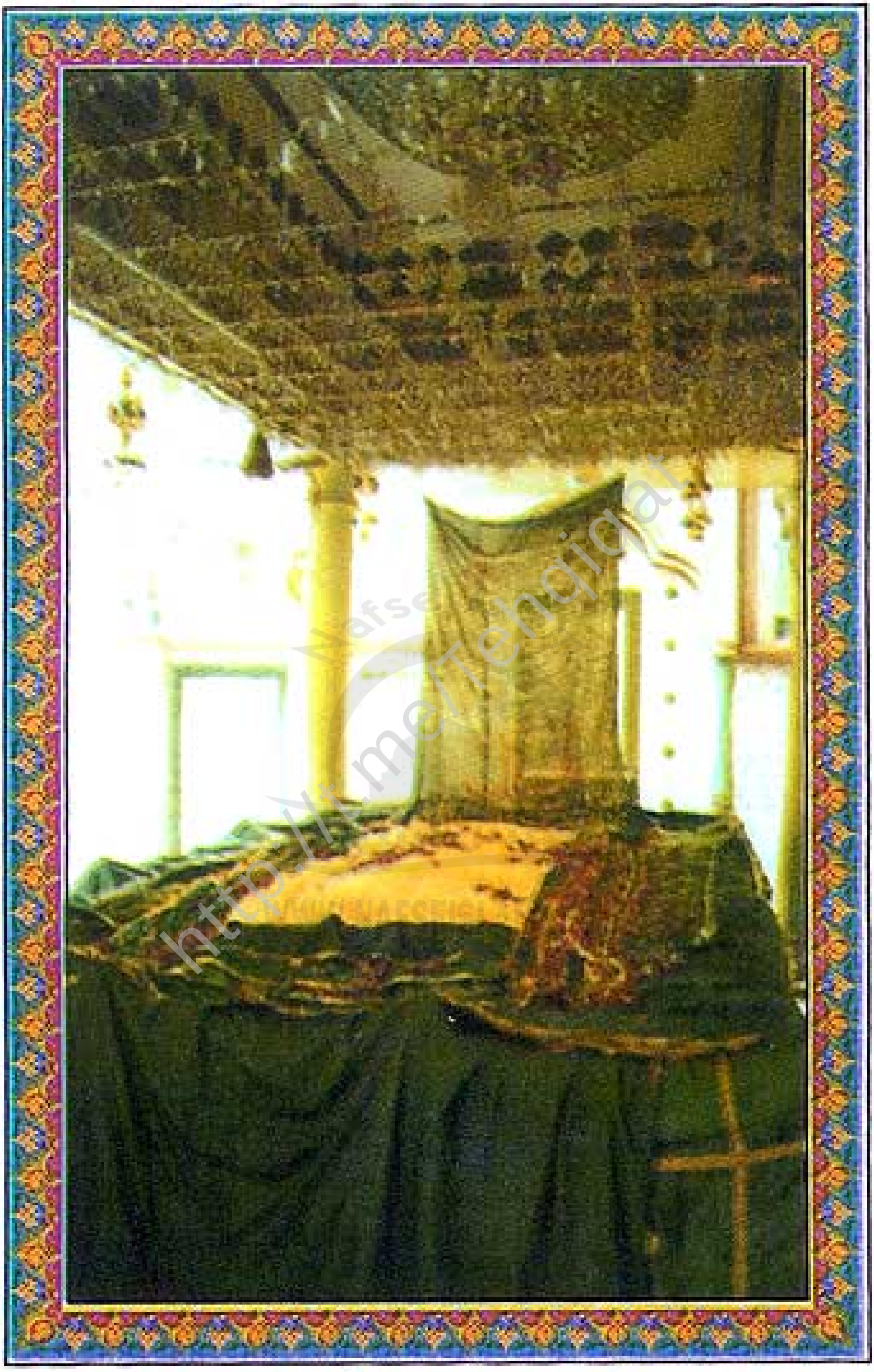
سمرقند



مزار اقدس حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمہ

مزار اقدس حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمہ

بسطام ایران



مزارِ مبارک حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ

دھلی ۔ بھارت



درگاہ شریف خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اجمیر شریف ۔ بھارت